www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

جناب خالد علوی ایم اے ایم-او-ایل
لیکچرر شعبۂ اسلامیات پنجاب یونیورسٹی

اصلاح معاشرہ کا اسلامی تصور

معاشرہ

معاشرہ عَاشَرَ یُعَاشِرُ کا مصدر ہے۔ اس کے معنی مل جل کر رہنے کے ہیں۔ اصلاح کا مادہ ص۔ل۔ح ہے عربی میں صلح صلاحاً کے معنی فساد زائل کرنا ہے۔ اَصْلَحَ شَیْئاً کے معنی اس نے کسی چیز کو درست کیا چونکہ معاشرہ کے معنی مل جل کر رہنے کے ہیں اس لیے معاشرہ سے مراد افراد کا وہ مجموعہ ہے جو باہم مل جل کر رہے۔ اجتماعیت کے بغیر انسانی زندگی ناممکن ہے اور انسان پیدائش سے لیکر موت تک معاشرے کا محتاج ہے۔ انسان ہر متعلقہ شے کے لیے معاشرے کا محتاج و دست نگر ہے۔ اگر اس سے تمام علائق حذف کر دیے جائیں تو پھر اس کے پاس کچھ باقی نہ رہے اور انسانی زندگی کی حیثیت ختم ہو جائے اجتماعی زندگی کے بغیر انسان کے اعمال، اغراض اور عادات کی کوئی قیمت نہ رہے۔

معاشرے مختلف بنیادوں پر قائم ہوتے رہے ہیں۔ مثلاً برادری، قوم، زبان، مذہب اور جغرافیائی حدود وغیرہ۔ انسانی تاریخ میں جتنے معاشرے تشکیل پاتے ہیں۔ ان میں تقریباً یہی عوامل کارفرما رہے ہیں۔ علماء معاشرت نے لکھا ہے کہ انسانی زندگی کی اجتماعی ترقی میں ان عوامل نے بہت اہم کردار انجام دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انسان اپنی بنیادی ضرورتوں میں بقائے نسل اور تحفظ ذات کی طرف زیادہ توجہ دیتا رہا ہے۔ انسان کی اجتماعی زندگی پر نظر رکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ اس نے اپنی زندگی میں دو امور کو پیش نظر رکھا ہے۔

- ایک یہ کہ وہ اس طرح زندگی بسر کرے کہ اس کی اپنی ذات کی تکمیل ہو۔
- دوسرے یہ کہ ایسے اصول وضوابط تیار کرے جن کے ذریعے وہ باقی انسانوں کے ساتھ خوشگوار تعلقات

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

قائم کرنے میں کامیاب ہو جائے۔

مختلف معاشروں کی تباہی

انسان نے یقیناً ہر دور میں کوشش کی ہے کہ اس کی معاشرتی زندگی مستحکم رہے۔ ہم جب حیاتِ انسانی کے ارتقاء پر نظر ڈالیں تو ہمیں اس کا رُخ اجتماعیت کی طرف نظر آتا ہے۔ تاریخ انسانی نے مختلف معاشرے تشکیل دیے اور گردشِ زمانہ نے مختلف معاشروں کو پیوندِ خاک بھی کیا۔ قرآن کریم نے بھی مختلف قوموں کی تباہی کا ذکر کیا ہے۔

قومِ نوح کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَ اَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاؕ ۔۔۔ ہم نے اپنی آیتیں جھٹلانے والوں کو ڈبو دیا [1]

ایک جگہ ارشاد فرمایا:۔

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ وَ الَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ [2] ۔۔۔ کیا تمہیں ان کی خبر پہنچی جو تم سے پہلے تھے؟ قومِ نوح، عاد اور ثمود کی اور جو لوگ ان کے بعد ہوئے۔

ہدایت کو بھلا کر متکبرانہ رویہ اختیار کرنے والے معاشروں کو پیوندِ خاک کیا گیا۔ چنانچہ قارون اور فرعون کے ذکر میں قرآنِ پاک میں یوں وضاحت کی گئی ہے:۔

وَ قَارُوْنَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَیِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ مَا كَانُوْا سٰبِقِیْنَ ○ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِ ۔۔۔ اور ہم نے قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا اور ان کے پاس موسیٰ کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے۔ پھر ان لوگوں نے زمین میں سرکشی کی اور بھاگ نہ سکے تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا سو

---

[1] الاعراف ۶۴ [2] ابراہیم: ۹

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُم مَّنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُم مَّنْ أَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ [1]

ان میں سے بعضوں پر ہم نے تند ہوا بھیجی اور ان میں سے بعضوں کو ہولناک آواز نے آ دبایا اور ان میں سے بعض کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں بعض کو ڈبو دیا اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن یہی لوگ اپنے اوپر ظلم کیا کرتے تھے۔

پچھلی قوموں کی تباہی پر غور کرنے کے ضمن میں فرمایا:

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ۝ [2]

کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں پس دیکھتے ان کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے وہ قوت میں اور زمین میں نشانیاں چھوڑنے میں ان سے بڑھ کر تھے سو اللہ نے انہیں گناہوں کی وجہ سے پکڑا اور کوئی انہیں اللہ تعالیٰ (کی سزا) سے بچانے والا نہ تھا۔

معاشروں کی قسمیں

قرآنی آیات، تاریخی شواہد، زمین کے ذرات اور اس کے کھنڈرات سے یہ بات عیاں ہے کہ یہاں کئی معاشرے اپنی متعین زندگی گزار چکے ہیں۔ ان معاشروں کو ہم سہولت کے لیے دو قسموں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

(۱) غیر اسلامی معاشرہ

(۲) اسلامی معاشرہ

---

[1] العنکبوت: ۴۰   [2] المؤمن: ۲۱

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

...سلامی معاشرہ

غیر اسلامی معاشروں میں تکمیلِ ذات کے لیے محدود مذہبی رسوم اور معاشرتی زندگی کے لیے وہ رسوم و ...جات اور اصول و ضوابط ہوتے ہیں جنہیں انسانی ذہنوں نے وقتاً فوقتاً حالات کی مجبوریوں کے تحت ...ر دباؤ کی وجہ سے ترتیب دیا ہے۔ ان معاشروں میں زندگی غیر متوازن اور عادات و اطوار غیر معتدل ...تی ہیں اور تمام انسانی معاملات میں انفرادی، طبقاتی، قومی اور نسلی خود غرضیاں رونما ہو جاتی ہیں۔ دو ...نسانوں کے تعلق سے لے کر قوموں کے تعلق تک کوئی رابطہ ایسا نہیں جس میں کجی نہ آگئی ہو۔

...سلامی معاشرہ

اس کے برعکس اسلامی معاشرہ ایک ایسی متوازن اور معتدل زندگی کا نام ہے جس میں انسانی عقل، رسوم و رواج اور معاشرتی آداب وحیِ الٰہی کی روشنی میں طے پاتے ہیں۔ یہ نظام ایسا جامع اور ہمہ گیر ہے کہ زندگی کے تمام مظاہر اور حیات کی جملہ سرگرمیاں اس کے دائرہ میں آجاتی ہیں۔ الہامِ ربانی کے اصولوں کے مطابق معاشرے کی صحیح زندگی اس کا توازن ہے جہاں کہیں پر توازن بگڑا وہیں فساد رونما ہو گیا۔ انسانوں کی معاشرتی تاریخ اصلاح و فساد، توازن و عدمِ توازن کی تصویر پیش کرتی ہے، ہر زمانے میں فساد کو مٹانے اصلاح پر گامزن کرنے کی کوششیں ہوتی رہی ہیں۔

بگاڑ غالب رہا ہے

تاریخ سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچتی ہے کہ انسانی اصلاح کے تھوڑے بہت نتائج بھی مرتب ہوتے رہے لیکن بحیثیت مجموعی انسان کی معاشرتی زندگی میں بگاڑ غالب رہا۔ چنانچہ قرآن پاک میں ہے:

اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ط وَ ۔۔۔ اے آلِ داؤد شکر کرتے ہوئے عمل کرو اور

قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝[1] ۔۔۔ میرے بندوں میں سے تھوڑے شکر گزار ہیں

اسی طرح قرآن پاک نے مختلف اقوام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

[1] سبا: ۱۳

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ ○ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ جنہوں
الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ○ نے شہروں میں سرکشی کی سو ان میں بہت
فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ○[1] فساد کیا۔

چنانچہ اسی فساد کو مٹانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام و مصلحین کرام کو بھیجا، جو وقتاً فوقتاً اس فساد کو دور کرنے کے لیے اصلاحی کوشش کرتے رہے۔ اس وقت ہمارے پیشِ نظر یہ ہے کہ ہم اسلامی نقطہ نظر سے اصلاح معاشرہ کا تصور پیش کریں اور یہ جائزہ لیں کہ

* اسلامی لحاظ سے معاشرے کے اندر بگاڑ کیسے شروع ہوتا ہے؟
* اس کے اسباب کیا ہوتے ہیں؟
* نتائج کیا ہو سکتے ہیں؟
* اصلاح کیسے ہو سکتی ہے؟
* اصلاح کا طریق کار کیا ہو سکتا ہے؟

معاشرہ کے بگاڑ اور بناؤ کے ذکر سے قبل دو باتیں بیان کرنی بہت ضروری معلوم ہوتی ہیں:۔

○ فردِ معاشرہ کا خالقِ کائنات سے کیا تعلق ہے؟

○ فرد کا دوسرے افرادِ معاشرہ کے ساتھ اور معاشرے کی اجتماعی حیثیت سے کیا ربط ہے؟

کسی معاشرے کا تجزیہ کرنے کے لیے ان دو اصولوں کو پیشِ نظر رکھنا نہایت ضروری ہے کیونکہ ان دو اصولوں کی بنا پر انسان کی انفرادی سیرت کا تعین اور اجتماعی کردار کا مفہوم واضح ہوگا۔ ہم سب سے پہلے دیکھیں گے کہ افراد کے ذہنوں میں خدا کا تصور ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو ناقص ہے یا صحیح؟ اس کے بعد ہی فیصلہ ہوگا کہ افراد کا باہمی تعلق، ہمدردی، ایثار اور محبت، عفو کا ہے یا کینہ و عناد، انتقام اور سخت گیری کا؟ یہ وہ تجزیہ ہے جس سے معاشرے کے امراض کا پتہ چلتا ہے۔ پھر اس میں ایک اور بات

---

[1] الفجر: ۱۲-۱۱-۱۰

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

کا اضافہ کیا جا سکتا ہے کہ انسانی سیرت و کردار کی تکمیل کے لیے خدا کے کامل تصور کی ضرورت ہے۔ اگر خدا کا تصور ناقص ہو تو اس سے سیرت و کردار کی تکمیل بھی ناقص ہوتی ہے۔ پھر اصلاح احوال کی تدبیر بھی یہیں سے کی جا سکتی ہے۔ اس سے اصلاح کا تصور واضح ہوتا ہے کہ مرض اور بگاڑ کہاں ہے؛ اور اس کی اصلاح کس طرح ہو سکتی ہے۔ بنیادی طور پر اس کو دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

◎ فکر و نظر کا بگاڑ

◎ قول و فعل کا بگاڑ

(جاری ہے)

خواتین کے لیے شرعی دستور العمل

تہذیب النسوان و تربیۃ الانسان

مؤلفہ: نواب شاہجہاں بیگم مرحومہ والیٔ بھوپال

مصدقہ: نواب سید محمد صدیق حسن خاںؒ

پیش لفظ: مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی۔

یہ کتاب ازدواجی زندگی میں آنے والے عمومی معاملات مثلاً عورتوں کے اہم امراض، تقریبات، عروسی لباس و آرائش، گھریلو زینت و زیبائش، قیام و طعام، عقیقہ و تعلیم، حقوق الزوجین، بیماری و تیمارداری، موت و تعزیت، تجہیز و تکفین نیز طلاق اور عدت وغیرہ کے قرآن و حدیث کی روشنی میں راہنمائی کرتی ہے۔

تہذیب النسوان: ہر پڑھی لکھی بہن کا زیور، بیٹی کا جہیز اور بہو کی ضرورت ہے۔ یہ کتاب متعدد مرتبہ شائع ہو کر مقبول عام ہو چکی ہے۔ عرصہ کی نایابی کے بعد حال ہی میں نئی آب و تاب اور شان و شوکت سے طبع ہو کر آگئی ہے۔ بڑا سائز۔ ۲۲۴ صفحات۔ سفید کاغذ۔ عمدہ طباعت و کتابت۔ اچھی جلد۔ چار رنگا ٹائیٹل۔

قیمت ۶ روپے۔

ملنے کا پتہ

المکتبۃ السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ